احکام ومسائل

صحابہ کرامؓ کی شان میں گستاخی سے متعلق علمائے اہل السنۃ والجماعۃ کا عقیدہ

(28) علماء ومشائخ عظام اور مفتیان کرام کا فتویٰ

استفتاء

فیصل آباد میں موجود ایک شخص مولوی محمد اسحاق سر عام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے خلاف ہرزہ سرائی کرتا ہے۔ جس کے چند اقتباسات درج ذیل ہیں:

① ...... ''صحابہ کرام کے تقدس کا کابوس ذہن سے اتار پھینکنا چاہیے۔ ان پر طعن، جرح عین ایمان ہے اور یہ میرے خطبوں کا نچوڑ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو انبیاء کے بیٹوں کو معاف نہیں کیا اور تم صحابہ کو لیے پھرتے ہو۔''

② ...... جہاد کے بارے میں اس کا نظریہ ہے: ''شیخین (ابوبکر وعمر) کے دور کے بعد کوئی جہاد اسلام کا جہاد نہیں۔'' ملک فتح کرنا کوئی جہاد ہے؟ ہلاکو نے کم ملک فتح کیے؟'' گویا یہ اشارہ حضرت عثمان اور سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہما کے جہاد کی طرف ہے۔

حضرت معاویہ کی فتوحات کے بارے میں کہتا ہے: ''ہلاکو نے بھی ملک چھینے، ابوبکر وعمر کے علاوہ کسی کو یہ حق حاصل نہیں۔'' نیز ''ہمارے سارے بادشاہ مجرم ہیں جنھوں نے ہندوستان پر حملے کیے، یہ لٹیرے ہیں، صرف ابوبکر وعمر کا جہاد اسلامی تھا۔''

③ ...... شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ اور شاہ اللہ رحمۃ اللہ علیہما کے بارے میں ایک جگہ اس کے تاثرات یہ ہیں: ''شاہ ولی اللہ اور ابن تیمیہ نے بہت جھوٹ بولا، جھوٹی روایات اکٹھی کر کے کتابوں میں بھر دیں اور ذرا خوفِ خدا نہ آیا'' (اور یہ لکھ دیا کہ) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''کاش میں ان حوادثات سے پہلے فوت ہو چکا ہوتا۔''

④ ...... ''رافضی حضرات کلمے میں تیسری شہادت کے قائل ہیں، اس اضافہ میں کیا حرج ہے؟ اگر اہل سنت نے اضافہ کر لیا ہے تو تیسری شہادت کے اضافہ میں کیا حرج ہے؟''

⑤ ...... ایران کے مذہبی قائد علامہ خمینی کی موت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہتا ہے: ''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے آنے کا انتظار کیا، پھر اس کے ماتھے کا بوسہ لیا اور فرمایا: میرے اس فرزند نے ایران میں اسلام کو زندہ کیا ہے''...... اور ساتھ ہی اسے ''امام خمینی علیہ السلام رحمۃ اللہ'' کے الفاظ سے یاد کرتا ہے۔

⑥ ...... حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کرتے ہوئے **''مُلْکًا عَضُوْضًا''** کا ترجمہ کرتا ہے: ''جیسے ہلکا کتا ہوتا ہے۔''

خلافت معاویہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہتا ہے: ''حضرت معاویہ کی حکومت دین کے لیے نہیں تھی بلکہ دنیاداری کے لیے تھی۔''

اسی طرح اس کا کہنا ہے: ''مسقط عمان والے کہتے ہیں: عثمان (رضی اللہ عنہ) نے دین چھوڑ دیا، غالی ہو گیا...... ان کی تاریخ ٹھیک ہے۔ وہ کہتے ہیں: ہم معاویہ کو مسلمان ہی نہیں مانتے...... یہ صحیح نمونہ ہیں، باقی نہیں۔''

⑦ ...... قاتلین عثمان کے بارے میں کہتا ہے:

''وہ صاحب کرامات ولی تھے، اور ان کے لیے آسمانوں سے گرم پانی نازل ہوتا تھا اور وہ انصار صحابہ تھے، اور انھیں (حضرت عثمان کو) شہید کرنے والوں اور سبکدوش کرنے والوں کا موقف مبنی برحق تھا۔'' مزید یہ کہ ''حضرت عثمان کے گھر کا محاصرہ کرنے والے اور جنازہ پڑھنے سے روکنے والے سب صحابہ کرام تو تھے۔'' نیز شہادت عثمان کے بارے میں کہتا ہے: ''وہ شہادت جس پر صحابہ ناراض ہوں وہ شہادت ہے؟''

⑧ ...... شہادتِ عثمان کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح پیش گوئی: ''اے عثمان! اللہ تجھے ایک قمیص پہنائے گا''...... الحدیث۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے شہادت کے بعد یہ روایت سنائی تو لوگوں نے پوچھا کہ آپ نے یہ روایت اس وقت کیوں نہ سنائی؟ تو وہ کہنے لگیں: میں بھول گئی تھی۔ (بقول مولوی صاحب) ''یہ سب راویوں کی بناوٹی باتیں ہیں۔''

⑨......صحابہ کرام سے روافض کے بغض اور دیگر غلط عقائد کی بنا پر تمام اہل سنت نے انھیں اہل بدعت قرار دیا ہے۔ اس کے باوجود مولوی محمد اسحاق انھیں سینے سے لگانے کے تلقین کرتے ہیں۔

⑩......''جب کتابوں میں وہ (روافض) پڑھتے ہیں کہ نبی ﷺ کے حکم کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رد کر دیا اور تحریر نہ لکھنے دی، اور اس طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا بازو توڑا اور اُن کا حمل گرایا اور اسی غم سے ان کی وفات ہوگئی...... جب کتابوں میں یہ لکھا ہوا ہے، جنھوں نے یہ پڑھا ہے، وہ ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو گالیاں نہ دیں تو کیا کریں؟''

⑪......حضرت علی رضی اللہ عنہ اور امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے باہمی اختلاف کے بارے میں کہتا ہے: ''بدر کے ۲۴ مقتول علی نے مارے، علی کی شامت تو آنی تھی، معاویہ کا بھائی حنظلہ اور نانا قتل ہوا۔ عقبہ بن ابی معیط کا بیٹا ولید بن عقبہ گورنر بنا۔ یہ لوگ کلمہ پڑھ گئے لیکن بیٹے تو انھی کے تھے جو مارے گئے۔''

⑫......''عمرو بن العاص ظالم تھا اور اس نے جھوٹ بولا۔''

علمائے کرام اور مفتیانِ شرعِ متین سے استفتاء ہے کہ کیا ایسا شخص منہج کتاب وسنت اور مسلک اہل حدیث کا حامل ہے؟ اور کیا اسے مسجد اہل حدیث کا امام وخطیب رکھا جا سکتا ہے اور اسے مسلک اہل حدیث کا ترجمان کہا جا سکتا ہے؟ کیا اس کا طرزِ فکر اہل سنت کا منہج ہے؟ اہل حق کو ایسے شخص کے بارے میں کیا رویہ اپنانا چاہیے؟ بَیِّنُوْا تُوْجَرُوْا

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الكريم، أما بعد!

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں اہل السنہ والجماعۃ کا عقیدہ ہے کہ تمام صحابہ عادل اور امین ہیں، اور ''رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ'' کی بشارت اور ''وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى'' کی نوید کے مطابق سب صحابہ جنتی ہیں، اور جملہ اصحابِ رسول سے محبت جزوِ ایمان ہے۔ اس پر قرآنِ پاک کی آیات اور احادیث نبویہ ﷺ نہایت واضح ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴾ [التوبة: ١٠٠]

''اور سبقت کرنے والے پہلے لوگ مہاجرین وانصار میں سے اور جنھوں نے نیکوکاری کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ تعالیٰ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لیے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں (اور وہ) ہمیشہ ان میں رہیں گے، یہ بڑی کامیابی ہے۔''

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے انصار ومہاجرین کے بعد آنے والوں کا یہ وصف بیان کیا ہے:

﴿ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴾

[الحشر: ١٠]

''اور (اُن کے لیے بھی) جو ان (مہاجرین وانصار) کے بعد آئے (اور) دعا کرتے ہیں: ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں، گناہ معاف فرما اور مومنین کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار! تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔''

صحیح مسلم میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

((لَا تَسُبُّوْا أَحَدًا مِّنْ أَصْحَابِيْ ......)) الحديث

''میرے صحابہ میں سے کسی کو بھی برا مت کہو۔''

[صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، حديث: ٢٥٤١]

اہل سنت کا عقیدہ نقل کرتے ہوئے امام طحاوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

" ونحب أصحاب رسول الله ﷺ ولا نفرط في حب أحد منهم، لا نتبرأ من أحد منهم، ونبغض من يبغضهم وبغير الخير يذكرهم، ولا نذكرهم إلا بخير، وحبهم دين وإيمان وإحسان، وبغضهم كفر ونفاق وطغيان ۔"

''اور ہم (اہل السنہ والجماعۃ) رسول اللہ ﷺ کے صحابہ سے محبت

رکھتے ہیں، ان میں سے کسی کی محبت میں غلو نہیں کرتے اور نہ ان میں سے کسی سے براءت کا اظہار کرتے ہیں۔ جو ان سے بغض رکھے اور اُن کا ذکر بھلائی سے نہ کرے، ہم اس سے بغض رکھتے ہیں۔ ہم ان کا ذکر بہتر طور پر ہی (اور اچھے الفاظ کے ساتھ) کرتے ہیں۔ ان کی محبت دین، ایمان اور احسان ہے، جب کہ ان سے بغض رکھنا کفر، نفاق اور سرکشی ہے۔"

ان آیات واحادیث کی رو سے اور اہل سنت کے عقیدہ کے مطابق درج بالا نظریات کا حامل شخص بدعتی، روافض کا ہمنوا اور اہل سنت کے عقائد صحیحہ سے منحرف ہے، اور غیر سبیل المومنین کا پیرو کار رہے۔ ایسے شخص کو اہل حدیث سمجھنا، کہنا یا لکھنا اور اسے امام وخطیب مقرر کرنا قطعاً جائز نہیں۔ بلکہ حب صحابہ کا تقاضا یہ ہے کہ ایسے شخص سے براءت کا اظہار کیا جائے۔

فتوے پر دستخط کرنے والے علمائے کرام کے نام:

① ......مولانا محمد عبداللہ امجد چھتوی ﷾ شیخ الحدیث مرکز الدعوۃ السّلفیہ ستیانہ بنگلہ
② ......مولانا حافظ عبدالعزیز علوی ﷾ شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ فیصل آباد
③ ......مولانا ارشاد الحق اثری ﷾ مدیر ادارہ علوم اثریہ فیصل آباد
④ ......مولانا حافظ مسعود عالم ﷾ نائب شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ فیصل آباد
⑤ ......مولانا حافظ محمد شریف ﷾ مدیر مرکز التربیۃ الاسلامیہ فیصل آباد
⑥ ......مولانا محمد یونس بٹ ﷾ مدیر امتحانات وفاق المدارس السّلفیہ
⑦ ......مولانا مفتی عبدالحنان زاہد ﷾ مفتی جامعہ سلفیہ فیصل آباد
⑧ ......مولانا محمد یٰسین ظفر ﷾ مدیر التعلیم جامعہ سلفیہ فیصل آباد
⑨ ......مولانا صوفی محمد گلزار ﷾ شیخ الحدیث کلیہ دار القرآن والحدیث جناح کالونی فیصل آباد
⑪ ......مولانا محمد ھود ﷾ مدرس کلیہ دار القرآن......
⑫ ......مولانا محمد انس مدنی ﷾ مدیر کلیہ دار القرآن......
⑬ ......مولانا عبدالشکور شاہ ﷾ مدرس دار الدعوۃ السّلفیہ ستیانہ بنگلہ
⑭ ......مولانا عتیق اللہ سلفی ﷾ مدیر دار الدعوۃ السّلفیہ......
⑮ ......مولانا عبدالکبیر علوی ﷾ شیخ الحدیث جامعہ تعلیمات اسلامیہ فیصل آباد
⑯ ......مولانا عابد مجید مدنی ﷾ مدیر التعلیم جامعہ تعلیمات اسلامیہ......
⑰ ......مولانا خالد بن بشیر ﷾ مدرس جامعہ تعلیماتِ اسلامیہ......
⑱ ......مولانا محمد یوسف انور ﷾ نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث فیصل آباد
⑲ ......مولانا محمد حنیف بھٹی ﷾ ناظم مرکزی جمعیت اہل حدیث فیصل آباد
⑳ ......مولانا نجیب اللہ طارق ﷾ سرپرست مرکزی جمعیت اہل حدیث فیصل آباد
㉑ ......مولانا عبدالغفور ناظم آبادی ﷾ خطیب جامع مسجد اہل حدیث ناظم آباد
㉒ ......مولانا ثناء اللہ ضیاء ﷾
㉓ ......مولانا محمد نواز چیمہ ﷾
㉔ ......مولانا عبدالرحمٰن آزاد ﷾ خطیب جامع مسجد اہل حدیث امین کوٹ
㉕ ......مولانا حافظ اکبر جاوید ﷾ خطیب جامع مسجد منصور آباد
㉖ ......مولانا عبدالمنان راسخ ﷾ خطیب جامع مسجد مومن آباد
㉗ ......مولانا سعید احمد چنیوٹی ﷾
㉘ ......مولانا مقبول احمد ابوالعرباض ﷾

- ......مہر دار الافتاء جامعہ سلفیہ
- ......مہر کلیہ دار القرآن والحدیث
- ......مہر دار الافتاء جامعہ تعلیماتِ اسلامیہ
- ......مہر ادارہ علوم اثریہ
- ......مہر مرکز الدعوۃ السّلفیہ ستیانہ بنگلہ

نوٹ:

استفتاء میں مذکور مولوی محمد اسحاق کے اقتباسات کے بارے میں براہِ راست ان سے ایک مجلس میں استفسار کیا گیا تو انھوں نے دو کے سوا باقی تمام کی تصدیق کی کہ یہی میرا موقف ہے۔ اس پر انھوں نے دستخط بھی کیے۔

جن دو باتوں میں انھوں نے وضاحت کی ان میں سے ایک اقتباس نمبر۲ میں ہے۔ کہ "شیخین کے دور کے بعد کوئی جہاد اسلام کا جہاد نہیں" انھوں نے کہا شیخین نہیں خلفائے راشدین کے بعد کوئی جہاد اسلامی جہاد نہیں۔ جب کہ سیڈیز میں شیخین کے بارے میں وہی موقف بیان ہوا ہے۔ دوسری بات نمبر۶ میں ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں "مُلْکًا عَضُوْضًا" کا ترجمہ ہلکا کتا، کرنے میں انھوں نے معذرت کی۔ باقی تمام باتوں کی تائید کی جس کی اصل ہمارے پاس محفوظ ہے۔

❀❀......❀❀......❀❀